بسم اللہ الرحمن الرحیم

چرس پینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

چرس پینا کیسا ہے؟ اگر اس سے نشہ نہ ہو تو کیا پی سکتے ہیں؟

جواب

چرس کو نشہ کی مقدار تک پینا ناجائز و حرام ہے، یوں ہی لذت و سرور یا کھیل تماشے کے طور پر نشے کی حد سے کم تھوڑی مقدار میں چرس پینا بھی ناجائز اور گناہ ہے؛ کیونکہ شرعی طور پر بھنگ، افیون اور چرس وغیرہ، غیر مائع نشہ آور چیزوں کا بقدرِ نشہ استعمال مطلقاً حرام ہے، اور لہو ولعب کے طور پر ہو، تو نشہ سے کم مقدار بھی حرام ہے۔ البتہ! اگر اس کی معمولی مقدار کسی دوا میں ڈالی گئی ہو، جو عقل پر بالکل اثرانداز نہ ہو سکے، تو علاج کی غرض سے اس دوا کے استعمال میں مضائقہ نہیں۔

صحیح مسلم، سنن ابی داوٗد، جامع ترمذی، سنن نسائی، مسند احمد، مؤطا امام مالک وغیرہ میں ہے: واللفظ للاول "عن ابن عمر قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل مسکر خمر و کل مسکر حرام" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز خمر (کے حکم میں) ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الأشربۃ، صفحہ 797، حدیث: 2003، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

سنن ابی داوٗد، مسند احمد، المعجم الکبیر، سنن الکبری للبیہقی، مشکاۃ المصابیح وغیرہ میں ہے: واللفظ للاول "عن أم سلمة قالت: نهى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر و مفتر" ترجمہ: حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نشہ آور اور اعضا میں سستی لانے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔ (سنن أبی داود، کتاب الأشربۃ، صفحہ 584، حدیث: 3686، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شیخ محقق علامہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1052ھ/1642ء) لکھتے ہیں: "ویستدل به علی حرمة البنج والبرشعثا ونحوهما مما یفتر" ترجمہ: اور اس سے بھنگ، برشعثا (ایک قدیم مرکب) اور ان جیسی دیگر چیزوں کی حرمت پر استدلال کیا جاتا ہے جو اعضا میں سستی پیدا کرتی ہیں۔ (لمعات التنقیح فی شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب الحدود، جلد 6، صفحہ 434، دار النوادر، دمشق)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "جو (نشہ آور چیزیں) بغیر سیال ہونے کے نشہ رکھتی ہیں جیسے افیون، مشک و زعفران وغیرہ کہ یہ ناپاک نہیں، اور بقدر سکر مطلقاً حرام ہیں، یونہی بقصد لہو و فساد بھی مطلقاً حرام، اگرچہ بقدر سکر نہ ہو، ورنہ مقدار قلیل بغرض صحیح مثل دوا وغیرہ بے تشبہ فاسقین حلال ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 205-206، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "نشہ بذاتہ حرام ہے، نشہ کی چیزیں پینا جس سے نشہ بازوں کی مشابہت ہو، اگرچہ نشہ تک نہ پہنچے، یہ بھی گناہ ہے۔ یہاں تک کہ علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ خالص پانی دورِ شراب کی طرح پینا بھی حرام ہے۔ ہاں اگر دوا کے لیے کسی مرکب میں افیون یا بھنگ یا چرس کا اتنا جزڈالا جائے جس کا عقل پر اصلاً اثر نہ ہو حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ213، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مقام پر لکھتے ہیں: "بھنگ، چرس، شراب سب حرام ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ606، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "افیون، بھنگ، چرس وغیرہ نشہ آور غیر پتلی چیزوں کا بھی یہی حکم ہے کہ تاحد نشہ حرام ہیں، اسی لیے (نشہ سے) کم دواءً حلال، لہوولعب کے لیے حرام۔" (مراۃ المناجیح، جلد5، صفحہ327، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4686

تاریخ اجراء: 07شعبان المعظم1447ھ/27جنوری2026ء